طالبان کی اہم کامیابی فتح صوبہ فاریاب

الحمدللہ خداوندتعالیٰ کی نصرت وامداد اور تحریک طالبان کے جواں حوصلوں کی بدولت صوبہ فاریاب بھی اسلامی حکومت کے زیر نگین آگیا اور اب وہاں پر بھی شریعت کی بہاریں روح وجاں کو معطر کرینگی ۔ یہ صوبہ پہلی مرتبہ طالبان کے قبضہ میں آیا ہے۔یہ علاقہ مخالفین کا ایک بڑا بیس کیمپ تھا ۔ اور پھر پڑوسی ملک ایران کا بھی یہاں پر کافی عمل دخل تھا۔جسکا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قبضہ کے دوران بھاری تعداد میں ایرانی ساخت کا اسلحہ طالبان کے ہاتھ لگا ہے۔جو اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ ایران مخالفین کی ہر طرح مدد کررہا ہے۔ انشاء اللہ وہ دن دور نہیں جب باقی دوتین صوبوں پر بھی اسلامی پرچم لہرائے گا ۔

دارالعلوم حقانیہ و ماہنامہ الحق کی جانب سے ایک اہم وضاحت

دارالعلوم حقانیہ اور ماہنامہ " الحق " وضاحت ضروری خیال کرتا ہے کہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ایک خالص علمی اور دینی پلیٹ فارم ہے اس کا دائرہ کار صرف تعلیم وتعلم اور اصلاح وتربیت تک ہے ۔ اس ادارے کا کسی بھی فلاحی ادارہ یا تنظیم سے کوئی تعلق نہیں رہا ہے نہ کبھی ماضی میں جہاد افغانستان کےدوران اورنہ حالاً ادارہ کی طرف سے کوئی ویلفئیر ٹرسٹ قائم ہے اور نہ دارالعلوم اس کی سرپرستی کررہا ہے۔ اس سلسلے میں عرصہ دراز سے دارالعلوم حقانیہ اور حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کو خطوط اور پیغامات ملک وبیرون ملک سے موصول ہورہے ہیں کہ " حقانی ملی ٹرسٹ " دارالعلوم حقانیہ کی زیرسرپرستی چل رہا ہے یا علیحدہ کوئی فلاحی ادارہ ہے ؟ اصل صورتحال یہ ہے کہ دارالعلوم کوحقانی ملی ٹرسٹ کے بارےمیں علم ہے اورنہ مولاناعبدالقیوم حقانی کا مدرسہ کے ساتھ کوئی ربط وتعلق ہے۔ مولانا حقانی صاحب گذشتہ دو سالوں سے دارالعلوم سے چلے گئے ہیں ان کی جملہ سرگرمیوں سے حضرت مولانا مدظلہ اور دارالعلوم حقانیہ کا کوئی تعلق نہیں ۔ ماہنامہ الحق ومؤتمر المصنفین سے بھی ان کا کوئی تعلق نہیں رہا ۔ نیز دارالعلوم کا ادارۃ العلم والتحقیق سے بھی کوئی وابستگی نہ تھی اور نہ ہے ۔ اگر کوئی صاحب مولانا حقانی صاحب سے خط وکتابت کرنا چاہے تو ان سے براہ راست رابطہ رکھیں اور اگر ماہنامہ "الحق" کیلئے کسی قسم کا مضمون ، مقالہ یا دیگر مراسلت وغیرہ ہوتو دارالعلوم حقانیہ کے پتہ پر ماہنامہ الحق کے مدیراعلیٰ اور مدیر کے نام براہ راست ارسال کی جائے ۔